Regd No. L. 5254

جلد ۳ | ۱۲ شہادت ۱۳۲۸ھش | ۱۰ اپریل ۱۹۴۹ء | نمبر ۸۵

اخبار احمدیہ

— لاہور ۱۱ اپریل۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کان اور سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے احباب کرام ان کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

گزارہ الاؤنس ملیگا - کراچی ۱۱ اپریل۔ آج کراچی میں مشترکہ مہاجرین کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے فرمایا کہ آج مغربی پاکستان میں مسلمانوں کے ہاتھ میں جو صنعتی اور تجارتی ادارے نظر آ رہے ہیں یہ صرف مہاجرین ہی کی برکت ہے۔ کونسل نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا۔ کہ مہاجرین کا گزارہ الاؤنس جاری رکھا جائے

پشاور - ۱۱ اپریل۔ آج حضرت نور المشائخ ملا شور بازار کے ایک قریبی رفیق نے پشاور

عزم بلند اور یقین محکم کے ساتھ بے سر و سامانیوں پر قابو پانے کی کوشش کرو

پاکستان بننے سے مسلمانوں کو اپنی کھوئی ہوئی عظمت حاصل کرنے کا موقعہ ملا ہے

لاہور ۱۰ اپریل۔ آج شام فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور کی طرف سے پاکستان سائنس کانفرنس کے مندوبین کے اعزاز میں ایک دعوت عصرانہ دی گئی۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس میں شک نہیں پاکستان میں سائنسدانوں کی کمی ہے سائنس کے آلات اور دیگر سامان بھی ہمیں میسر نہیں ہیں۔ لیکن یقین اور ایمان عزم اور ارادہ ایسی طاقتیں ہیں کہ جن کی بدولت تمام مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اگر عزم بلند ہو۔ تو پھر یہ بے سر و سامانی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ سائنسدان بھی پیدا ہو سکتے ہیں اور سامان بھی مہیا کیا جا سکتا ہے۔

حضور نے پاکستان کے سائنسدانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ایک عرصہ دراز کی غفلت کے بعد خدا تعالیٰ نے مسلمانوں میں پھر بیداری پیدا کی ہے۔ اور پاکستان کی شکل میں انہیں موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ پھر اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر لیں۔ پس اگر پاکستان کے مسلمان قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح ایمان اور یقین سے سرشار ہو کر مضبوط عزم اور پختہ ارادے کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں۔ اور مخالف حالات کی پروا نہ کرتے ہوئے کچھ کر گزرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ تو پھر وہ یقیناً دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر برپا کرنے والے ہوں گے (باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

اسلامیات کی تعلیم لازمی ہو گئی

لاہور ۱۱ اپریل۔ مغربی پنجاب کی یونیورسٹی میں ۱۹۵۰ء کے تعلیمی سال میں سکولوں اور کالجوں میں اسلامیات کی تعلیم رائج کر دی جائے گی۔ میٹرک میں اسلامیات کا مضمون لازمی ہوگا۔ اور ڈگری کلاسوں میں عارضی۔ یہ فیصلہ کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کی قرارداد کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ عملے کے میسر آ جانے پر ایم۔ اے کی کلاسوں میں بھی اسلامیات کا مضمون شروع کر دیا جائے گا۔

— کشمیر —

کراچی ۱۱ اپریل۔ کراچی اور مظفر آباد کے حلقوں میں واشنگٹن کی اس خبر کی پر زور تردید کی گئی ہے کہ اگر ہندوستان کو صرف جموں کا علاقہ دے دیا جائے تو پاکستان استصواب پر اصرار نہ کرے گا۔ حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ جموں میں ۶۱ فیصدی آبادی مسلمانوں کی ہے۔ اس کے علاوہ استصواب کے متعلق سلامتی کونسل اور کشمیر کمیشن سے طے پا چکا ہے کہ جموں اور کشمیر میں استصواب بحیثیت مجموعی ہوگا۔ ترجمان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تقسیم کسی صورت میں قبول نہ کی جائیگی۔ سردار ابراہیم صدر آغا شوکت علی نے بھی تقسیم کشمیر کی مذمت کی ہے

دھلی ۱۱ اپریل کشمیر کمیشن کے خاص ایلچی مسٹر رچرڈ سمائنز آج دہلی پہونچ گئے۔ اور آپ نے کمیشن کے دوسرے ارکان کو ان تمام تاثرات سے آگاہ کیا جو انہوں نے پاکستان کے نمائندوں سے تجاویز صلح کے متعلق بات

سکھ یاتری لاہور میں

لاہور ۱۱ اپریل۔ آج ۲۱ سکھ یاتریوں کا قافلہ بذریعہ طیارہ لاہور کے ہوائی اڈہ پر پہونچ گیا مسٹر لور... نے یاتریوں کو ملنے کے بعد کہا کہ ان لوگوں کا آنا جانا دونوں ملکوں میں خیر سگالی کے جذبات پیدا کرنے میں مدد دیگا۔ یہ قافلہ آج حسن ابدال کے لئے چک لالہ کو روانہ ہو گیا۔

سندھ لیگ کونسل کا اجلاس

کراچی ۱۱ اپریل۔ سندھ صوبائی مسلم لیگ کونسل کا اجلاس جو پہلے پروگرام کے ماتحت ۱۴ اپریل کو گڑھی یاسین میں ہونا قرار پایا تھا۔ اب ۱۴ اپریل کی بجائے ۱۸ کو ڈسٹرکٹ لوکل بورڈ ہال لاڑکانہ میں ہوگا۔

اسلامی دنیا کے مسائل پر وزیر خارجہ پاکستان کی تقریر

لاہور ۱۱ اپریل۔ الفضل کے نامہ نگار خصوصی مقیم نیویارک رقمطراز ہیں۔ کہ کل یہاں ہوٹل میں شیخ اعجاز احمد کی صدارت میں پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے اسلامی دنیا کے سیاسی۔ معاشی اور ثقافتی مسائل پر ایک کامیاب تقریر کی۔ اجلاس مختلف ممالک کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اسلامی دنیا کے سفرا کی شخصیتیں نمایاں تھیں۔ اجلاس کا افتتاح تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو کرنل چھتاری نے کی یہ مذہبی تاثرات کی حامل مجلس نیویارک میں اپنی نوعیت کی پہلی مجلس تھی۔ (بقیہ)

— مختصر لیکن اہم —

لاہور ۱۱ اپریل - پنجاب یونیورسٹی نے اس سال خواتین کے کالجوں میں انٹرمیڈیٹ آرٹ اور سائنس کی جماعتوں میں نرسنگ کو بطور اختیاری مضمون جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن کسی بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی کے طالب علم کو اعلیٰ ہوم نرسنگ کا مضمون اس وقت تک لینے کی اجازت نہ ہوگی۔ جب تک اس نے انٹرمیڈیٹ کے امتحان یا کسی سپلیمنٹری امتحان میں ایڈیشنل مضمون کے طور پر اس میں کامیابی نہ حاصل کر لی ہو۔

لاہور ۱۱ اپریل - محکمہ جنگلات مغربی پنجاب نے کاغذ تیار کرنے کے سلسلہ میں خام پیداوار کے لئے مختلف مخصوص قطعوں میں ایک ہزار شہتوت کے درخت لگائے ہیں اس غرض کو پورا کرنے کے لئے بھابڑ گھاس زیادہ سے زیادہ اگائی جا رہی ہے۔ بھابڑ گھاس کے ایک ایکڑ سے تقریباً نصف ٹن کاغذ تیار ہوتا ہے۔

کاغذ کے لئے خام پیداوار کے سلسلہ میں یوکلپٹس کے درخت لگانے پر بھی غور ہو رہا ہے۔ چنانچہ آسٹریلیا سے دو پونڈ یوکلپٹس منگانے کا آرڈر دیا گیا ہے۔ (سرکاری اطلاع)

لاہور ۱۱ اپریل - سندھ مزارعین تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان ۱۲ اپریل کو پاکستان میل سے لاہور پہونچ رہے ہیں۔ کمیٹی کے صدر وزیر مال سندھ میراں محمد شاہ ہوں گے۔ یہ کمیٹی مغربی پنجاب میں چار دن رہ کر لاہور۔ لائل پور اور ملتان کے دیہات کا دورہ کرے گی۔ یہ کمیٹی سندھ ہاری بل کے سلسلے میں تحقیقات کر رہی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

(بقیہ صفحہ اول)

اور وہ لوگ جو آج ان کی بے سروسامانی اور ... دانائی پر ہنس رہے ہیں یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ کسی غیر مرئی طاقت نے انہیں ... حالت سے اٹھا کر اعلیٰ حالت پر پہنچا دیا ہے

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

یہ بھول جائیے کہ آپ کتنے ہیں اور بھول جائیے کہ آپ کے پاس کیا سامان ہے اور کیا نہیں۔ آپ کے سامنے صرف ایک ارادہ ہونا چاہیئے اور وہ یہ کہ ہم خدا تعالیٰ کے سپاہی ہیں اور بنی نوع انسان کی خدمت ہمارا کام ہے اور ہم اس مقصد کے حصول میں اپنی ہر چیز قربان کر دیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابہ کرام کی زندگی ہمارے سامنے ہے وہ بھی ایک عزم اور ارادہ لے کر اٹھے اور انہوں نے وہ کچھ کر کے دکھایا کہ حالات کو دیکھتے ہوئے جس کی قطعاً کوئی امید نہیں کی جا سکتی تھی۔ یہاں تک کہ معاندین بھی یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور رہے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ کر کے دکھایا۔ پس یاد رکھیے اگر ہم بھی آج اپنے اندر ایک تغیر پیدا کر لیں تو پھر خدا کا معاملہ بھی ہمارے ساتھ بدل جائے گا۔ اور پاکستان کا مستقبل نہایت شاندار ہوگا۔ کیونکہ جس کے ساتھ خدا ہو دنیا کی کوئی طاقت

اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ حضور نے میاں افضل حسین کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا یہ صحیح نہیں ہے کہ ہم اکیلے قادیان لوٹ جائیں گے ہم اکیلے جا کر وہاں قیدیوں کی طرح کس طرح رہ سکتے ہیں۔ ہم تمام مسلمانوں کے ساتھ ہی ہیں اور اسی وقت قادیان میں لوٹیں گے جب دوسرے تمام مسلمان بھائی اپنے وطنوں کو جائیں گے یہ ایک الٰہی تقدیر ہے جو ہرگز ٹل نہیں سکتی کہ قادیان ہمیں ضرور واپس ملے گا۔

اجلاس کے شروع میں مندوبین کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے انسٹیٹیوٹ کے ڈائرکٹر چوہدری عبدالاحد نے فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی مختصر سی تاریخ بیان کی کہ یہ انسٹیٹیوٹ لاہور میں عارضی طور پر جاری تھا۔ اسے بہت جلد ربوہ میں وسیع پیمانے پر شروع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد میاں افضل حسین نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تقسیم سے قریباً ایک سال قبل مجھے قادیان جا کر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ دیکھنے کا موقع ملا تھا اور میں اس کی تجربہ گاہیں اور لائبریری دیکھ کر بہت متاثر ہوا تھا۔

میاں صاحب نے اپنی تقریر میں پاکستان سائنس کانفرنس کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے پاکستان میں سائنس کی ترقی کے خوش کن آثار پر روشنی ڈالی۔

(نامہ نگار خصوصی)

پروگرام ملاقات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے جملہ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بروز جمعہ بتاریخ ۱۵ / ۴ / ۴۹ صبح ۶ ½ بجے سے ملاقات کا پروگرام شروع ہوگا۔ وقت کی کمی بیشی افراد جماعت کی تعداد پر منحصر ہوگی۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ۱۴ / ۴ / ۴۹ سے اپنی اپنی جماعت کے آنے والے افراد کی تعداد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں نوٹ کرا دیں۔ تا ان کی جماعت کے لئے ملاقات کا وقت مقرر کر کے اطلاع دی جا سکے۔

اجلاس کے اختتام پر پروگرام کا اعلان کر دیا جایا کرے گا۔ سردست صرف پہلے روز کے صبح کے وقت کیلئے مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

دن	تاریخ	وقت صبح	جماعتہائے احمدیہ
جمعہ	۱۵ / ۴ / ۴۹	۶ ½ سے ۷ ½	ضلع جھنگ۔ ضلع میانوالی۔ ضلع مظفر گڑھ
		۱۱ ½ بجے سے ایک بجے تک	ضلع لائلپور۔ ضلع سرگودھا۔

پرائیویٹ سیکرٹری

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہمیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کام کرنے کے لئے مستورات اور بچیوں کی ضرورت ہے۔ جو مستورات اور لڑکیاں قادیان میں ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کام کیا کرتی تھیں۔ وہ اب متفرق جگہوں میں پھیل چکی ہیں۔ ان سب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جب ربوہ پہنچیں تو پہنچتے ہی فوراً اپنی آمد کی اطلاع دفتر لجنہ اماء اللہ میں دیں۔ تا کہ ان کا نام جلسہ میں کام کرنے کے لئے لکھا جا سکے۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

پرندوں کے انڈوں کے بارے میں تحقیق

عزت نگر کی انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ہندوستانی پرندوں سے متعلق جو تحقیق کی گئی۔ اس سے معلوم ہوا ہے کہ اگر باقاعدہ اہتمام کیا جائے تو زیادہ مقدار میں اور اچھی قسم کے انڈے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ۱۹۳۹ء میں عزت نگر کے فارم میں عام انڈوں سے کچھ مرغیاں نکالی گئیں۔ نو سال تک نسل پروری باقاعدہ طور پر جاری رکھی گئی۔ انہیں مناسب جگہ پر رکھنے اور انتظام کرنے سے ایک مرغی کو اس قابل بنایا گیا کہ وہ اوسطاً ایک سو انڈے سالانہ کی بجائے ڈیڑھ سو انڈے سالانہ دے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ کچھ پرندوں نے دو دو سو انڈے دئیے۔ ہر انڈے کا وزن دو اونس تھا۔ موسم کی خرابیوں کو ان پرندوں نے اچھی طرح برداشت کیا۔ یہ پرندے نسبتاً کم خوراک کھاتے ہیں اور خالص نسل کے پرندوں جتنے انڈے دیتے ہیں۔ باہتمام پرورش سے پرندوں کی افزائش اچھی ہوئی۔ وہ جلدی جوان ہوئے۔ انڈوں کا وزن بڑھا۔ اور مرغیوں کے انڈوں کی اوسط بھی زیادہ ہوئی۔ نئی دہلی کے آل انڈیا پولٹری شو میں عزت نگر میں پلنے والے دیہاتی پرندوں کو پچھلے دو سال سے انعامی تحفے مل رہے ہیں۔

بحیرہ رومی معاہدہ کی ضرورت

لنڈن ۱۱ اپریل۔ طاقتور اور موجب خطر کمیونسٹ مخالفت کے باوجود اپنا تعلق مغربی جمہوریتوں سے قائم کرنے کا فیصلہ کر کے امداد دینے پر اطالیہ کی تعریف کرتے ہوئے میرلڈ میکملن نے اخبار "سنڈے ٹائمز" میں معاہدہ اوقیانوس کے متعلق ایک مقالہ میں تحریر کیا ہے کہ اگرچہ یورپ کا دفاع مضبوط بنا لیا گیا ہے۔ لیکن ابھی مشرقی بحیرہ روم کا علاقہ باقی ہے۔

انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ اگر معاہدہ اوقیانوس کو مضبوط بنانا ہے تو اس کے سہارے کے لئے خود بحیرہ روم کا ایک معاہدہ مرتب ہونا چاہیئے۔ جس میں یونان اور ترکی شامل ہوں اور جتنی جلد ہو سکے۔ اسرائیل بھی اس میں شامل کر دیا جائے انہوں نے آخر میں بیان کیا ہے کہ اگر جلد ہی ایک معاہدہ نہ کیا گیا تو خطرہ ہے کہ معاہدہ اوقیانوس بے کار ہو جائے گا۔

اخبار سنڈے ٹائمز نے اپنے اداریہ میں تحریر کیا ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ بحیرہ رومی طاقتیں خود اپنے اجابی قدم اٹھائیں گی۔ اور مغربی طاقتیں انہیں مایوس نہ کریں گی۔ (رستار)

روزنامہ الفضل
۱۲ اپریل ۱۹۴۹ء

مشترک ضابطہ اخلاق

السٹریٹڈ ویکلی بمبئی نے ایک انعامی مضامین کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ کے پہلے مضمون کا عنوان ہے "کیا مشترکہ اخلاقی ضابطہ اختیار کرنے سے تمام دنیا جلد متحد و متفق ہو جائے گی"۔ اس عنوان کے پیچھے جو نیک نیتی کام کر رہی ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ دنیا کی موجودہ اضطرابی حالت سے نیک لوگ بہت متاثر ہیں اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ کسی طرح دنیا میں ایسے اصول قائم ہو جائیں۔ کہ افراد و اقوام کے درمیان جو معاندانہ کشمکش ہے۔ وہ ختم ہو جائے۔ اور دنیا امن و امان کی جانفزا فضا میں زندگی کے ارتقائی مراحل طے کرنے کے لئے فرصت حاصل کرے۔ چنانچہ مضمون کی وسعت اثر اور اس کے ممکنات کی تشریح کرتے ہوئے السٹریٹڈ ویکلی کے مدیر فرماتے ہیں:۔

"اگر علم الاخلاق وہ بنیاد ہے۔ جس پر سوسائٹی کی عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ تو ظاہر ہے کہ زندگی کا ایک دوسرا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا نہایت ضروری ہے چونکہ اخلاق ہی انسانی کردار پر حکمران ہیں۔ کیا ایسی صورت میں موجودہ خیالات کی تنگ نظرانہ روش کی جگہ ایک عالمگیر سلسلہ اخلاق اختیار کرنا ضروری ہے؟ کیا مختلف ثقافتوں کو ملا کر ایک بنایا جا سکتا ہے؟

کیا تمام دنیا میں اخلاق کا ایک یکساں اور ہموار ضابطہ انسان اور انسان کے درمیان وہ باہمی اعتماد پیدا کر دیگا جس کی اتنی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ جس کے فقدان کی وجہ سے آج تک اتنی تباہی اور مصیبت آ چکی ہے۔ کیا ایک یکساں اخلاقی انضباط کے زیر اثر یہ ممکن ہے کہ قلیل عرصہ میں سوسائٹی ایسی صورت اختیار کر لے جو موجودہ حالت سے بہتر ہو۔ کیا منافرت کی لامتناہی روایات محبت اور سعی امن کے لئے اور بیوقوفی عقل و خرد کے لئے جگہ خالی کر دیگی"۔

ان سوالات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ انسانی روح دنیا کے موجودہ ماحول سے کتنی گھبرائی ہوئی ہے۔ وہ اس جہنم زار سے کس طرح نکل جانے کے لئے بیقرار ہے۔ جو انسان نے اپنے لئے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کر لیا ہوا ہے۔ بظاہر دیکھا جائے۔ تو انسان نے اپنی صنعت کاری سے آرام کے لئے ہزارہا قسم کے ساز و سامان تیار کر رکھے ہیں۔ لباس اور رہائش کے سامانوں میں کتنی ترقی کر چکا ہے۔ سفر ہو یا حضر ہر حالت میں اس نے عیش و آرام کی ایسی ایسی صورتیں ایجاد کر لی ہیں۔ کہ پہلے لوگوں کے خواب و خیال میں بھی نہیں آ سکتی تھیں۔ لیکن اس کے باوجود اسکی روح کو کوئی آرام نہیں۔ وہ اسی طرح بے چین اور بے قرار ہے۔ جس طرح کسی وقت ایک جنگلی انسان جنگلی درندوں کے درمیان رہتا ہوا محسوس کرتا تھا۔ وہ پہلے قدرتی طاقتوں کے حملوں سے خائف تھا۔ اسی طرح اب بھی ہے۔ لیکن اب اس کے خطرات ان ایجادات کی وجہ سے اور بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔ جو خود اس نے اپنی دانائی سے برپا کی ہیں۔ پہلے اگر وہ جنگل میں آگ لگ جانے سے خائف تھا۔ تو آج بموں کا خوف اس پر طاری ہو گیا ہے۔ پہلے اگر وہ اتفاق وباؤں سے ڈرتا تھا۔ تو آج اسکو یہ خطرہ لاحق ہے۔ کہ دوسرے ملک والے یا دوسری قوم جراثیم کی بارش نہ کر دے۔ بیشک پہلے وہ قدرتی طاقتوں کو بھی صاحب ارادہ سمجھتا تھا۔ اور اس لئے ان کو خوش کرنے کے لئے پوجتا تھا۔ لیکن وہ طاقتیں اسکی نظر سے اوجھل تھیں لیکن آج وہ ان تباہ کن طاقتوں کو خود دیکھ سکتا ہے۔ کیونکہ اب وہ طاقتیں خود اس جیسے صاحب ارادہ ہستی کے ہاتھ میں ہیں۔ اور وہ جس وقت چاہے۔ اس کے خلاف ان کو استعمال کر سکتی ہے۔ وہ اپنے ہمجنسوں کی تباہ کاریاں اپنی کھلی آنکھ سے دیکھ رہا ہے۔ اس لئے اسکی روح بے چین ہے۔ اب وہ شاید قدرتی طاقتوں سے اتنا خوف زدہ نہیں ہے۔ جتنا وہ اپنے جیسے انسانوں سے خوفزدہ ہے۔ اس لئے اسکی سب سے بڑی خواہش یہ ہے۔ کہ کوئی ایسی طاقت ہو۔ جو اس کے ہمجنسوں کو اس کے خلاف بد ارادوں سے باز رکھ سکے۔ مادی طاقت مادی طاقت کے ضرر سے روکنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ دشمن کے ایجاد کردہ آلات تباہی سے بچنے کے لئے وہ جو بھی سامان بنا سکتا ہے۔ وہ مکتفی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر آج وہ ایک نئی قسم کے آلہ کی تباہی سے بچنے کے لئے نئی قسم کے سامان بناتا ہے۔ تو کل اس کا دشمن ایک اور ایسا آلہ تیار کر لیتا ہے کہ جس سے پہلا سامان بیکار ہو جاتا ہے۔ آخر انسان انسان سے بچنے کے لئے یہ دوڑ کب تک دوڑتا چلا جائے گا۔ ایک دن ضرور تھک جائے گا۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ واقعی تھک گیا ہے۔

انسان انسان سے بچنے کی تگ و دو میں ضرور تھک گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اب ہر طرف سے "امن امن" کی آواز سنائی دیتی ہے۔ بیشک مجلس اقوام کوئی سراسر نیک نیتی سے معرض وجود میں نہیں لائی گئی۔ اس کے بنانے میں بعض اقوام کی ذاتی اغراض بھی پوشیدہ ہیں۔ لیکن اس مجلس کے بعض محکموں میں جو دنیا کے لئے امن کے اصول دریافت کرنے کا کام ہو رہا ہے وہ اس بات کا شاہد ہے۔ کہ انسان میں ابھی تک انسانیت کی رمق باقی ہے۔ اور خواہ مجلس سے بڑی بڑی اقوام کی غرض اپنی اغراض ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن یہ بڑی بڑی اقوام بھی جانتی ہیں۔ کہ دنیا کو صرف امن کے نام پر ہی دھوکا دیا جا سکتا ہے۔ اگر عام انسان امن کا خواہاں نہ ہو۔ تو یہ دھوکا کامیاب کس طرح ہو سکتا ہے۔ عملاً خواہ دوسری اقوام دھوکا کھائیں یا نہ کھائیں۔ مگر پھر بھی اس مجلس کے قیام سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس حرص و ہوا اور اغراض کے طوفان کے پیچھے انسان کے دل میں ایک دھڑکن ضرور موجود ہے۔ جو حقیقی طور پر امن کی خواہشمند ہے۔ خواہ وہ دھڑکن کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہو۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا جو طریقہ السٹریٹڈ ویکلی کے عنوان میں بتایا گیا ہے۔ عملاً مفید ہو سکتا ہے یا نہیں۔ سب سے پہلی بات جو ہے وہ یہ ہے۔ کہ آیا مختلف تہذیبوں کو ایک کٹھالی میں پگھلا کر یکجان کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے کیا لوگ اپنی صدیوں کی عادات و اطوار کو محض ایک عالمگیر ضابطہ کے لئے چھوڑنے پر تیار ہو سکتے ہیں۔

فرض کیجئے کہ یہ دونوں باتیں ممکن ہیں۔ لیکن ایک بنیادی چیز جس کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اور جو دراصل سب برائیوں کی جڑ ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسے اخلاقی ضابطہ کے پیچھے طاقت کیا ہو گی؟ اگر غور کیا جائے۔ تو موٹی موٹی اخلاقی باتیں تمام مذاہب اور تمام تہذیبوں میں مشترک ہیں۔ اور اگر ان موٹی موٹی باتوں تک ہی نئے ضابطہ اخلاق کو محدود رکھا جائے۔ تو شاید کوئی بڑی مشکل نہیں پیش آئیگی۔ سچ بولنا۔ فریب نہ کرنا۔ ڈاکہ نہ مارنا۔ چوری نہ کرنا وغیرہ وغیرہ ایسے اصول ہیں۔ جو تمام اخلاقی ضابطوں میں پہلے ہی یکساں طور پر موجود ہیں۔ اور شاید دنیا میں اس وقت غیر مہذب سے غیر مہذب بھی ایسی کوئی قوم موجود نہیں ہو گی۔ جو ان موٹی موٹی اخلاقی باتوں کو تسلیم نہ کرتی ہو۔ بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جن اقوام کو موجودہ تہذیب کے اندازوں میں پسماندہ خیال کیا جاتا ہے۔ وہ عملاً ایسے اخلاق میں مہذب کہلانے والی اقوام سے بڑھی ہوئی ہیں۔ حرص و ہوا خود غرضی وغیرہ تمام برائیاں موجودہ تہذیب کی فضا ہی میں زیادہ پھول پھل رہی ہیں۔ اور انہی اقوام کی باہمی منافرت سے آج دنیا انتہائی خطرناک دور سے گذر رہی ہے۔ غیر مہذب کہلانے والی اقوام میں تو اخلاق لباس کے کچھ چیتھڑے باقی نظر بھی آ جاتے ہیں۔ مگر ان اقوام کی حالت بڑی ناگفتہ بہ ہے۔ جنہوں نے اس وقت تمام علوم میں کمال پیدا کیا ہوا ہے۔

اسکی وجہ ظاہر ہے۔ کہ مہذب اقوام میں اخلاقی ضابطہ کے پیچھے صرف عقلی طاقت ہی رہ گئی ہے۔ جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ عقل صرف اس حد تک رہنمائی کر سکتی ہے۔ کہ ہم اپنی ذات کو ضرر سے کس طرح بچا سکتے ہیں۔ اور دراصل یہی بات حرص و ہوا اور خود غرضی کی جڑ ہے۔ جس پر باہمی منافرت کا درخت کھڑا ہے۔ اگر ایک انسان عقل سے اپنے آپ کو ملکی قانون کی زد سے محفوظ کر سکتا ہے۔ تو اس کو کسی اخلاقی ضابطہ کی پیروی کی کیا ضرورت ہے؟ اسی محدود نقطۂ نظر نے تمام مہذب دنیا کو اخلاق سے تقریباً عاری کر دیا ہوا ہے۔ اور وہ صرف ایک دکھاوے کی چیز بن کر رہ گیا ہے۔ آج ہر انسان یہ چاہتا ہے۔ کہ دوسرے اخلاق کے پابند ہوں۔ لیکن خود ہر قسم کے اخلاق سے اپنے آپ کو اس وقت تک آزاد سمجھتا ہے۔ جب تک اسکو ملکی قانون یا سوسائٹی کا ڈر نہ ہو۔

اس سے آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ جب تک کسی عالمگیر اخلاقی ضابطہ کے پیچھے ایسی طاقت نہ ہو گی۔ جو عالمگیر اثر رکھتی ہو۔ اس وقت تک کسی ایسے ضابطہ کا خیال بھی کرنا ناممکن ہے۔ جو یکساں طور پر تمام دنیا میں قابل عمل ہو۔ ایسی طاقت صرف ملکی قانون یا سوسائٹی کا خوف نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ملکی قانون اور سوسائٹی کا خوف بہت محدود الاثر ہیں۔ ایک انسان جو اپنے آپ کو صرف ملکی قانون یا سوسائٹی کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہے۔ گناہ کر کے آسانی سے ان کے مواخذہ سے بچ سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم کسی ایسی ہستی کے سامنے جوابدہ ہوں۔ جس کے مواخذہ سے کسی صورت میں زندہ یا مردہ نہیں بچ سکتے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ صرف اس کا اثر اور خوف ہی انسان کو حقیقی طور پر گناہوں سے باز رکھ سکتا ہے۔ خواہ وہ گناہ صرف ملکی قانون یا سوسائٹی ہی کے خلاف کیوں نہ ہوں۔ اس لئے جب تک انسان ایسی ہستی پر اپنا ایمان محکم نہیں کرتا۔ اس وقت تک کسی ضابطہ اخلاق کی کامیابی خواہ وہ کتنا ہی دنیاوی عقلمندی پر کیوں نہ مبنی ہو۔ ناممکن ہے۔ موجودہ دنیا میں اخلاق کا قالب اسی لئے کمزور ہو گیا ہے۔ کہ ہم نے اس عالمگیر طاقت کو اپنے علم الاخلاق سے حذف کر دیا ہے۔ اور محض دنیاوی دانشمندی سے اخلاقی اصول معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

ربوہ کا ٹکٹ نہ ملنے کی شکایات

بعض احباب کی طرف سے دفتر نظارت ہذا میں شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ انہیں باوجود چٹھی نمبر ۳۲/ج/۸۹/C مورخہ ۲۵/۳/۴۹ کا حوالہ دینے کے سٹیشن والے ربوہ کا ٹکٹ نہیں دیتے۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ متعلقہ بکنگ کلرک اور سٹیشن کا نام نوٹ کر کے دفتر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ تا اس بارہ میں مناسب کارروائی کی جا سکے۔

(نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دیہاتی مبلغین کو اطلاع

جملہ دیہاتی مبلغین کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۱۳ اپریل کو بمقام ربوہ پہنچ جائیں۔

(انچارج بیعت)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

قلب یورپ میں شمس اسلام کا طلوع

سوئٹزرلینڈ میں نئے احمدی

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے۔ مبلغ اسلام سوئٹزرلینڈ)

پچھلے ماہ اس ملک میں چرچ کی علیحدگی اور فراخ دلی اور وسعت خیالی کا تذکرہ ہو چکا ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مرکزی مشن کے ثمرات کا ذکر کیا جاتا ہے جو ہمیں دو نئے بیعتوں کے رنگ میں ملا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایک سوئس نوجوان طالب علم جو چند ماہ سے اسلام میں دلچسپی لے رہے تھے انہیں اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ صاحب ہماری تبلیغی میٹنگز میں شامل ہوتے تھے۔ خاکسار سے گفتگو کے لئے بھی آتے رہے۔ ان کے خیالات نیچریوں کی طرح تھے اور ہر بات کو سائنس کے اصولوں پر ناپنے کی کوشش کرتے تھے۔ کسی مذہبی تعلیم کی ضرورت نہ سمجھتے تھے۔ بلکہ انبیاء علیہم السلام کے وجود کو عام فلاسفروں جیسا خیال کرتے تھے جن کی اتباع انسان پر لازم نہیں۔ آہستہ آہستہ ان کے شکوک کا ازالہ کیا گیا۔ اور ایک روز خدا تعالیٰ نے ان کے اندر ایسا تغیر پیدا کر دیا کہ انہوں نے احمدیت کو قبول کرنے کی خواہش کی۔ انہیں معاملہ کے سب پہلوؤں پر غور کرنے نیز ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی جو ایک نئے احمدی کے کندھوں پر آ پڑتی ہیں۔ آخر انہوں نے بیعت فارم سیدنا حضرت امیر المومنین کی خدمت میں ارسال کر دیا۔ ان کا نام HERR ERICH WETTSTEIN (ہیر ایرک ویٹسٹائن) ہے۔ اور اسلامی نام حمید۔ خدا کے فضل سے نماز کے اسباق شوق سے سیکھتے اور یاد کرتے ہیں۔

دوسری بیعت ایک مصری نوجوان کی ہے۔ جو یہاں انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان کا نام محمد اسمٰعیل ابراہیم راشد ہے۔ ان سے واقفیت قریباً دو سال قبل ہوئی تھی۔ پہلے پہل احمدیت کی خاص مخالفت ان کے اندر تھی۔ مسئلہ نبوت کے ذکر پر وہ جوش میں آ جایا کرتے تھے۔ پھر کچھ مدت تک ان سے ملاقات نہ ہوئی۔ ایک روز بازار میں ملے تو خاکسار نے انہیں تبلیغی میٹنگ میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ جس پر وہ آئے اور پھر باقاعدگی سے آتے رہے۔ اس دوران میں ان سے تبلیغی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عربی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ نیز سیدنا حضرت امیر المومنین کی تصنیف "الکفر ملۃ واحدۃ" اور "احمدیت کیا ہے" کا عربی ترجمہ بھی انہوں نے خاکسار سے لے کر تفسیر القرآن انگریزی لے کر ایک حد تک مطالعہ کی۔ اور پھر شوق سے ایک جلد اپنے لئے خریدنے کو کہا۔ ان پر احمدیت کی صداقت کھل چکی تھی۔ ایک روز آ کر کہنے لگے کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ احمدیت پر میرا ایمان مکمل ہو گیا ہے۔ میں نے کہا مبارک ہو۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ دونوں احباب کو استقامت عطا فرمائے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

سترھویں تبلیغی میٹنگ

اس ماہ ایک تبلیغی اجلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی جس جگہ ہم پہلے جلسہ کیا کرتے تھے وہاں چونکہ چرچ کی دخل اندازی سے تبلیغی اجلاس ناممکن ہو گیا تھا اس لئے ایک نئی جگہ تلاش کی گئی۔ اور میٹنگ کا اعلان اخبار میں شائع کرانے کے علاوہ انفرادی طور پر بھی دعوت نامے بھجوائے گئے۔ خاکسار نے نظام روحانی کی تکمیل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری شرعی نبی ہونا پیش کیا۔ اور اسلام کے بیان کردہ شرعی اخلاقی اور مجلسی قوانین کا فلسفہ بیان کیا۔ آخر میں اسلامی معاشرتی نظام کی شرائط اور دنیا میں امن کے قیام کے ذرائع کے متعلق بھی اسلامی تعلیم کو واضح کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ ایک سوال اسلام کی مختصر تعریف پر ہوا۔ یہ پوچھا گیا کہ اسلام میں تعدد ازدواج کو کیوں روا رکھا گیا ہے۔ جس پر بتایا کہ اس لئے کہ تا وہ ہر جگہ ناروا ہو رہا ہے۔ اس کی قانونی حد بندی کر کے عورتوں کے حقوق کو محفوظ کیا جا سکے۔ ایک شخص نے پوچھا کہ اسلام میں عورتوں کو کیوں حقیر سمجھا جاتا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ اسلام نے عورتوں کو ایک اعلیٰ مقام عطا کیا ہے۔ ایک سوال یہ ہوا کہ مسلمان حکومتیں فی زمانہ کسی معاشرتی نظام سے کیوں عاری ہیں۔ نیز کہا کہ مغربی حکومتیں آجکل عیسائی اصولوں پر قائم ہیں۔ خاکسار نے کہا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے مغربی حکومتوں نے اسلام کے بہت سے اصولوں کو اختیار کیا ہے اور مسلمانوں نے اپنی تعلیم کو چھوڑ دیا ہے۔ نیز کہا کہ ایک مثال ایسی دی جائے جہاں کوئی حکومت عیسائی اصولوں پر قائم ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں۔ کیونکہ عیسائیت کی تعلیم حکومت کے مسائل پر حاوی نہیں۔

ہمارے احمدی بھائی محمد راشد صاحب نے بھی بعض مواقع پر سوالات کے جواب دیئے۔ بالخصوص موجودہ مسلمان حکومتوں کے متعلق مصر کے بارہ میں بتایا کہ مصری لوگ حقیقت اسلام سے بہت دور ہیں۔

متفرق

ایک روز ایک عراقی صاحب ملنے آئے۔ انہیں "الکفر ملۃ واحدۃ" کا عربی ترجمہ مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک روز ان صاحب کی دعوت پر بعض مصری نوجوانوں سے ملنے گیا اور احمدیت کے متعلق مفصل گفتگو ہوئی۔ ایک روز ایک صاحب ملنے آئے اور اسلام کے متعلق گفتگو ہوئی۔

جنیوا سے ایک خاتون نے "قبر مسیح" کے متعلق مزید معلومات طلب کیں۔ جو انہیں بہم پہنچائی گئیں۔

اخبارات میں ڈاکٹر جعفرے فشر آرچ بشپ آف کنٹربری کی ایک تقریر شائع ہوئی۔ جس میں انہوں نے عیسائیت کو کمیونزم کا مقابلہ کرنے کا اہل بتایا اور کہا کہ غیر عیسائی دنیا اس معاملہ میں بالکل بے کس ہے۔ جس پر انہیں ایک خط کے ذریعہ ان کی غلطی کی طرف توجہ دلائی اور احمدیت کی کوششوں کا ذکر کیا۔

لنڈن کے اخبار "ڈیلی میل" کو ایک خط اسلامی تعلیم کے بارہ میں غلط فہمیوں کے متعلق لکھا گیا۔ جس کے شائع ہونے پر بعض خطوط انگلستان سے مزید معلومات کے مطالبہ موصول ہوئے۔ اسی طرح ایک خط "اسٹینڈرڈ ڈسپیچ" کو لکھا گیا جس میں اسلام کی تعلیم دربارہ امن عالم کو پیش کیا گیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ احباب اس مشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو اور ہمیں عمدگی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ آمین

لاہور سے ربوہ کا کرایہ

لاہور سے ربوہ جانے والے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور سے ربوہ کا کرایہ مندرجہ ذیل ہو گا:-

	روپے				روپے
فسٹ کلاس	۱۷ — ۱۰ — ۰		انٹر کلاس		۳ — ۱۳ — ۰
سیکنڈ کلاس	۹ — ۲ — ۰		تھرڈ کلاس		۲ — ۸ — ۰

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جلسہ سالانہ

از سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال

عنقریب ربوہ کی وادی غیر ذی زرع میں ہمارا جلسہ سالانہ ہونے والا ہے اور مرکز پاکستان ربوہ میں یہ ہمارا پہلا سالانہ جلسہ ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز

ہمارا جلسہ سالانہ کیا ہے۔ گویا روحانی برکات کی بارش کا موسم ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے والے اسی طرح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جیسے عقلمند زمیندار موقعہ کی بارش سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جلسہ پر آنے والے بزرگ حتی الوسع اس موقع کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جو ایک دفعہ شامل ہوں وہ بار بار آنے کا ارادہ کرتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ شامل ہونے کا افسوس کرتے ہیں۔ ہمارے جلسہ سالانہ کے فوائد بھی جو جماعت کو پہنچتے ہیں وہ بارش کے فائدوں کی طرح ان گنت ہیں۔ ان کا شمار نہیں ہو سکتا۔ جس طرح بارش سے مخلوق کی زندگی وابستہ ہے اسی طرح جلسہ سالانہ کے وسیع فوائد کے ساتھ ہماری جماعتی زندگی کا بہت بڑا تعلق ہے۔ وسیع روشناسی جماعت کے افراد میں جلسہ سالانہ پر ہی ہوتی ہے۔ بھائی ملاقاتیں تازہ اور مضبوط ہوتی ہیں۔ بہت سے نئے تعلقات اور رشتے ناطے قائم ہوتے ہیں۔ اس روحانی برادری کی کثرت اور اخلاص کا نظارہ احمدی افراد کے حوصلے بڑھاتا ہے جس کی وجہ سے اخلاص میں ترقی کرنے کے لئے ان کے دلوں میں مسابقت کا ایک جوش موجزن ہوتا ہے۔ ہونہار نئی پود کی نشوونما کو اس قسم کے قومی نظاروں سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ سب سے بڑھ کر بفضل عمر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں دعا کرنا ایک ایسا قلبی اثر پیدا کرتا ہے کہ دل آن کی آن میں کچھ سے کچھ بن جاتا ہے۔ دنیاوی اثر اور طبیعت کے بیجا لگاؤ اور دل کے نامناسب رجحانات اور اس قسم کے ہزاروں قلب کے میل جلسہ کے نظاروں اور جلسہ کی پاک صحبتوں اور ملاقاتوں اور وعظ و نصیحت کے سننے اور دعاؤں میں شامل ہونے سے صاف ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے اور بیسیوں فوائد کے پیش نظر کیا ہم سب کے لئے ضروری نہیں کہ ہم ایسے متبرک اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے منتظمین جلسہ کو مالی لحاظ سے پوری طرح بے فکر کر دیں۔ تا ان کی توجہ اس طرف سے بے فکر ہو کر دوسرے کاموں پر صرف ہو اور یہ ہم اسی صورت میں کر سکتے ہیں کہ ہر احمدی دوست اپنے اپنے ذمہ کا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ یکمشت جلسے سے قبل ادا کر دے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت زمیندار بھائی تین سیر غلہ فی کس کے حساب سے ادا کریں۔ اور جو اب تک نہیں ادا کر سکے وہ جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے وقت ساتھ لیتے آئیں۔ اور جن دوستوں کو توفیق حاصل ہو وہ گندم مہیا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ضرورت کلرک

تعلیم الاسلام کالج میں دو کلرکوں کی ضرورت ہے۔ ایک میٹرک پاس محنتی۔ ذہین۔ حساب کتاب سے واقف اور دوسرا ہوشیار خوشخط اور انگریزی اردو کتابت سے واقف کلرک ہونا چاہیئے۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے دیانتدار نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب قواعد انجمن احمدیہ ہو گی۔ درخواستیں بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ ارسال کریں۔

سمندر پار کے احمدی مبلغین کی دردمندانہ درخواست

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں

از مکرم میاں عبدالحی صاحب واقف زندگی مبلغ سنگاپور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند دنوں تک ربوہ کی سرزمین میں ہمارا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے قادیان سے ہجرت کے بعد حقیقی رنگ میں یہ پہلا سالانہ جلسہ ہوگا۔ جو سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں یادگار رہے گا۔

اس موقعہ پر ایک طرف وادی غیر ذی زرع میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ایک نئے مرکز کے قیام سے قلوب میں ایک وجدانی کیفیت طاری ہوگی جو ابراہیمی منظر کو ایک ڈرامہ کی شکل میں آنکھوں کے سامنے لا کھڑا کرے گی۔ تو دوسری طرف اس جلسہ کو دیکھ کر آنکھوں کے سامنے وہ نظارہ آجائیگا جب ہم اپنے مقدس و محبوب مقام میں بڑے ذوق شوق سے اس مبارک تقریب کو منایا کرتے تھے جس کی انتظار میں بعض دفعہ دو دو ماہ پیشتر ہی ہم گھڑیاں گننا شروع کر دیتے تھے۔

یقیناً یہ جذبات اور احساسات قلوب میں ایک غیر معمولی ہیجان پیدا کر دیں گے جن کا صحیح اندازہ کچھ وہی لوگ لگا سکتے ہیں۔ جو اس اہم موقعہ پر وہاں موجود ہوں گے۔

خدا کی باتوں کو خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن جب اس کے پیارے اس کے دیئے ہوئے علم سے بعض امور پیش از وقت ظاہر کرا دیں۔ تو فطرت انسانی ضرور اسباب کی جستجو میں رہتی ہے کہ وہ امور کس رنگ میں اور کس طرح پورے ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی ایک رؤیا سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ سال ایک اہم ایک سال ہے۔ دوسری طرف مرکز کو چھوڑنے کے بعد یہ درحقیقت ہمارا پہلا سالانہ جلسہ ہوگا۔ پس بالکل ممکن ہے کہ اس موقعہ پر جمع ہونے والی روحوں میں یہ اب امور ملکر ایک ایسی بے نظیر تڑپ اور اضطرار کی حالت پیدا کر دیں جس کے نتیجہ میں نکلی ہوئی دعائیں ایک انقلاب پیدا کر دیں۔ کون جانتا ہے کہ اس وقت خلوص کی کیفیت کیا ہوگی۔ شاید یہ موقع ایسا ہو جو تاریخ عالم میں کم آیا کرتا ہے۔ شاید اس موقعہ پر جو دعائیں دلوں سے نکلیں۔ ان کا اثر صدیوں تک ممتد ہو جائے۔ شاید یہ دعا لیلۃ القدر ثابت ہو جس میں بعض اہم امور کا فیصلہ ہو جائے اور اس کے بعد احمدیت کا قدم سرعت کے ساتھ ترقی کی طرف بڑھنا شروع ہو جائے۔

بہرحال جہاں تک ظاہری عقل انسانی کا تعلق ہے یہ دن ایک عظیم الشان دن ہوگا۔ خوش قسمت ہوں گے۔ جو اس میں شامل ہوں گے بخوش نصیب ہوں گے جنہیں یہ گھڑیاں میسر ہوں گی۔ اور خوش بخت ہوں گے جو اس مبارک ساعت کو پائیں گے۔

پس اے اس جلسہ میں شامل ہونے والے بزرگو اور بھائیو! آپ کو یہ تقریب مبارک ہو۔ لیکن اپنی ان دعاؤں میں اپنے ان عزیزوں اور بھائیوں کو بھول نہ جانا۔ جن کے دل تو اسی جگہ ہوں گے۔ مگر جن کے جسم دوسری جگہ ہوں گے۔ جن کی ذمہ واریاں انہیں اجازت نہ دیں گی کہ وہ اپنی جگہ چھوڑ کر اس میں شامل ہوں۔ بخصوصاً ان افراد کو جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے بے سروسامانی کی حالت میں دیار غیر میں کام کر رہے ہیں۔ ہمارے آقا نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ یہ نوجوان کاغذ کی ناؤ ہیں۔ لیکن شاید ان میں سے بعض میرے جیسے کاغذ کی ناؤ کہلانے کے بھی مستحق نہ ہوں۔ کیونکہ کاغذ کی ناؤ بھی بہرحال شکل و میں تو ناؤ ہے۔ لیکن کچھ وہ بھی ہیں جو کاغذ کی ناؤ بھی تو نہیں۔ پس آپ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ان کے کمزور کندھوں پر ایسا بوجھ رکھا گیا ہے جو مضبوط کندھوں کو بھی جھکا دیتا ہے۔ اسلئے انہیں آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم۔ بزرگوں بھائیوں اور دوستوں کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ جب اس جلسہ سالانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی خاص گھڑی آ جائے۔ تو اپنے ان غریب الوطن عزیزوں اور بھائیوں کو بھول نہ جائیں۔

اپنے آقا کی خدمت میں خود بانہ دعا کے لئے عرض ہے۔ گو باغبان سے زیادہ اور کس کو اپنے پودوں کا خیال ہوگا۔ لیکن ہمارا کام یہی ہے کہ عرض کریں تا حضور کی اپنی توجہ کے ساتھ ہماری عاجزانہ عرض مل کر سونے پر سہاگہ کا کام دے۔ اے ہمارے آقا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ روز خاص طور پر باران رحمت کا ہو تو اللہ میاں سے ذرا ہماری خاطر بھی درخواست کر دیں کہ یہی بارش دوسرے مقامات پر بھی برسائے اگر اس مادی دنیا کے ذرائع سے کام لے کر انسان دور سے انسان کی آواز ہزاروں میلوں سے سن سکتا ہے تو کیا ہمارا قادر خدا اپنی رحمت کے بادل کو سب جگہ نہیں برسا سکتا۔ ہمارے آقا ہم اس روز اپنے جسم کے ساتھ اس مقام میں شامل نہ ہوں گے۔ لیکن ہماری روح اور دل تو وہیں ہوں گے ان شاء اللہ۔ دعا فرمائیں کہ ایسا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہم انہیں لوگوں میں سے لکھے جائیں۔ جو سچ مچ وہیں ہوں گے۔ آمین یا رب العالمین۔

ہمارا جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل

انتظامات کیلئے رضاکاروں کی ضرورت

احباب جانتے ہیں۔ کہ امسال ہمارا جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ چونکہ ربوہ میں مقامی آبادی بہت ہی تھوڑی ہے۔ اس لئے جلسہ کے انتظامات کے لئے ان ہزاروں رضاکاروں کی بجائے جو قادیان میں میسر تھے۔ رضاکاروں کی تعداد دسیوں سے آگے نہ بڑھ سکے گی۔ اس لئے باہر سے آنے والے مہمانوں میں سے بھی کافی تعداد میں رضاکار حاصل کرنے اشد ضرورت ہے۔ یہ رضاکارانہ کام وہ نوجوان نسبتاً زیادہ بہتر کر سکتے ہیں جو نظام کی پابندیوں میں رہ کر کام کرنے کی تربیت حاصل کر چکے ہوں۔ مثلاً ایسے نوجوان جو فرقان کے تربیت یافتہ ہوں۔ اس لئے آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے فرقان کی تربیت یافتہ نوجوانوں کو تحریک کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہوں۔

نیز یہ کہ وہ ۱۳ تاریخ کو ربوہ پہنچنے کی کوشش کریں۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی دفتر خدام الاحمدیہ میں رپورٹ کریں تا ان کی ڈیوٹی لگائی جا سکے۔

چوتھے یہ کہ چونکہ وہاں رہائش کے لئے مکانوں کی کمی ہے۔ اسلئے اپنا خیمہ بنانے کا سامان ساتھ لے کر آئیں۔ ایک خیمہ میں چھ سے دس تک نوجوان ٹھہر سکتے ہیں خیمہ کا سامان مندرجہ ذیل ہے۔ ہر ایک کے پاس پانچ چھ فٹ کی بانس کی سوٹی ہو۔ دو دو چٹائیاں۔ چالیس فٹ سوتلی۔ آٹھ کیلے۔ اس کے علاوہ چاقو۔ سوئی۔ دھاگہ۔ ایک رکابی یا پیالہ اور گلاس ساتھ ہو۔ تو یہ زیادہ اچھا ہے۔

اگر ایسے رضاکار ہمیں سینکڑوں کی تعداد میں نہ مل سکے۔ تو ہمارے لئے جلسہ کے موقعہ پر بہترین انتظامات کی روایات کا قائم رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ پس امید ہے کہ آپ اس کام کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی طرف پوری توجہ دیں گے۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان ۲ میکلوڈ روڈ لاہور)

نمائندگان مشاورت مطلع رہیں

۱۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس بروز جمعہ بتاریخ ۱۵/۴/۴۹ بوقت نو بجے شب بمقام ربوہ شروع ہوگا۔ اور بارہ بجے شب ختم ہوگا۔

۲۔ اس اجلاس میں صرف بجٹ پیش ہوگا۔

۳۔ ٹکٹ داخلہ نمائندگان بتاریخ ۱۳/۴/۴۹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری بمقام ربوہ سے حاصل کئے جا سکیں گے۔

۴۔ جملہ نمائندگان مشاورت سے حسب قاعدہ ایک ایک روپیہ فی کس وصول کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مشاورت)

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

خاکسار کے اعلان مندرجہ الفضل مورخہ ۱۵/۳/۴۹ اور ۲/۴/۴۹ کے سلسلہ میں عرض ہے کہ گورنمنٹ نے سکول ہذا کے داخلہ کے لئے جو تاریخیں مقرر کی تھیں۔ ان میں توسیع ہو گئی ہے۔ اب درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ یکم مئی (۴۹ء) اور امتحان مقابلہ کی تاریخ یکم جون (۴۹ء) مقرر کی گئی ہے خاکسار نے مسجد فنڈ سے قرضہ حسنہ کے لئے کا جو ذکر کیا گیا تھا اس سے یہ مراد نہیں کہ اس امید پر انحصار کر کے لڑکے داخل کر دئے جائیں۔ بلکہ مقصد یہ ہے کہ چند مستحقین کو سخت کوشش کے بعد کمیٹی سے کچھ قرضہ حسنہ مل جاتا ہے چنانچہ نومبر ۱۹۴۸ء سے جو کلاس شروع ہوئی ہے اس میں ۱۰ لڑکوں کو ۱۰ سے ۱۵ روپے ماہوار قرضہ حسنہ اپریل سے منظور ہوا ہے امید ہے ہمارے نوجوان امسال کثرت سے یہاں داخل ہوں گے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

سردار بشیر احمد

درخواست دعا

خاکسار عرصہ سو سال تک سعود عبائل بلڈنگ میں کاروبار کرنے کے بعد انشاء اللہ ۱۲/۳/۴۹ تک بغرض مستقل رہائش ربوہ جا رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے نیز وہاں کے روحانی فیوض سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(فیاض محمد خاں کرمانی فیاض بی ٹی سٹال)

جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

جلسہ سالانہ مقامی لاہور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ میں اپنے زمیندار بھائیوں سے کہتا ہوں۔ کہ ہر وہ شخص جو جلسہ پر آئے۔ وہ افراد جو جلسہ پر آئیں اپنے ساتھ تین تین سیر گیہوں یا آٹا فی کس کے حساب سے لیتے آویں۔۔۔۔۔۔ ان تین سیر میں ڈیڑھ سیر اس فرد کا ہوگا۔ اور ڈیڑھ سیر ایک اور شخص کا ہوگا۔ جو خدا تعالیٰ کے دفتر میں اس کا مہمان لکھا جائے گا۔"

پھر فرمایا اسی طرح میں یہ بھی تحریک کرتا ہوں۔ کہ احباب اپنے گھروں میں جاکر دالیں وغیرہ جمع کرلیں۔ جو بطور چندہ کے ہوں گی۔ مگر یہ چندہ چندہ جلسہ سالانہ کے علاوہ ہوگا۔ یہ چندہ گویا نئے مرکز میں پہلے سال کے جلسہ کے لئے خاص ہوگا۔ ہر ایک اپنی توفیق کے مطابق جتنا دے سکے دیدے۔ دال ماش۔ چنا۔ مونگ اور مسور ثابت یا دالیں ہوں۔ یا دوسرے چنے اور ماش ثابت بھی ہوں۔ تو کوئی حرج نہیں۔"

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں بعض احباب جماعت نے اپنی اجناس جلسہ کے ایام سے قبل ہی بھجوا دی ہیں۔ تاجلسہ کے انتظام میں سہولت رہے۔ جن جماعتوں اور احباب نے گندم اور دال وغیرہ بھیجی ہیں۔ اُن کے اسماء درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

افراد جماعت احمدیہ تلونڈی کی طرف سے گندم ۲۴ سیر۔ دال ماش ۱ ½ سیر۔ چنا ۲ ½ سیر۔ مرچ ½ سیر

افراد جماعت احمدیہ چک ۸۸ سرگودھا گندم ۲ ½ ۲ من

ملک سمر علی صاحب بی اے ملتان۔ دال چنا۔ ایک من

شہزادہ صاحب بمقام پکا تحصیل چمنیوٹ گندم ایک من

احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان پر عمل پیرا ہوکر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ (نظارت بیت المال)

گریجوایٹ واقفین کی ضرورت

اس وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختلف اداروں میں ذمہ دار عہدوں پر کام کرنے کے لئے گریجوایٹ واقفین کی ضرورت ہے۔ لیسے احباب جو سلسلہ کی خدمت کے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں۔ ضروری ہے کہ تحریک جدید کے ماتحت اپنی زندگیاں وقف کردیں۔ آخری انتخاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمائیں گے۔ نیز ایسے غیر منتخب شدہ واقفین جو قبل ازیں فارم معاہدہ وقف زندگی پُر کرچکے ہوں۔ وہ اپنے موجودہ پتے سے اور دیگر قابل ذکر امور سے دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔

(نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ)

پتہ مطلوب ہے!

چوہدری فیض علی صاحب جو محلہ دارالیسر میں رہتے تھے۔ ان کا پتہ مطلوب ہے۔ کسی دوست کو علم ہو۔ تو مجھے مطلع فرمادیں۔

سید سعید خالد

معرفت وکیل التبشیر تحریک جدید ۱۳/۱ نکلسن روڈ لاہور

درخواست دعا

میرے بھائی عبد السلام صاحب حیدرآبادی ایک عرصہ سے مرض کے مرض میں مبتلا چلے آرہے ہیں۔ اور آج کل مرض زوروں پر ہے۔ احباب کرام سے عموماً اور صحابہ کرام سے خصوصاً دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ (خاکسار محمود احمد سعید)

ماہوار نقشہ بیعت ماہ مارچ ۱۹۴۹ء

پاکستان وہندوستان:۔ کل ۱۸۳ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ روزانہ اوسط تقریباً چھ کس رہی۔ سابقہ مہینہ کی روزانہ اوسط چار کس تھی۔ اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ لائل پور۔ سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ جھنگ اور سندھ و بہار و اڑیسہ کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔

ممالک غیر میں کل ۲۱ بیعتیں ہوئیں:۔

(انچارج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع لائل پور	
منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱
لنڈیانوالہ	۷
چک ۸۸ ج۔ب	۴
نکڑہ ۳/۸۸ ۵	۲
چک ۳۳/۴ ج۔ب	۱
چک ۲۰۹ ج۔ب	۱
چک ۱۹۷	۱
چک ۳۱۹	۱
چک ۔ ۔ درکھاناں	۱
چک ۱۲۶ سہاڈنگ	۱
چک ۲۲۱ ج۔ب	۱
سمندری	۱
لائلپور	۱
میزان	۳۰
ضلع سیالکوٹ	
مرل	۶
ہردو ہلی	۴
نونار	۴
روپووالی	۳
کاہلواں	۱
پنڈی سہاگو	۱
کوٹلی بھٹیال	۱
ماجرہ	۱
ٹھاکروالی	۱
ملیانوالہ	۱
سیالکوٹ	۱
نارووال	۱
ظفروال	۱
مینووالی	۱
میزان	۲۷
ضلع جھنگ	
شورکوٹ	۱۲
احمد نگر	۱
چنیوٹ	۱
میزان	۱۴
ضلع سرگودھا	
روڑہ	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
سلانوالی	۵
تخت ہزارہ	۳
جوگی والہ	۱
چک ۷/۲ شمالی	۱
چک ۹ شش پنیار	۱
چک ۱۳۳ شمالی	۱
میزان	۱۳
ضلع منٹگمری	
منٹگمری	۳
ہڑپہ	۲
اوکاڑہ	۱
میزان	۶
ضلع لاہور	
رتن باغ	۲
مسلم گنج	۱
پرہلاد سٹریٹ	۱
ٹمپل روڈ	۱
میزان	۵
ضلع گوجرانوالہ	
مڑیالہ وڑائچ	۲
حوگڑی	۱
تونڈی موسے خان	۱
گوجرانوالہ	۱
میزان	۵
ضلع راولپنڈی	
راولپنڈی	۳
چک لالہ	۲
میزان	۵
ضلع شیخوپورہ	
چک ۱۸	
کوٹلہ چک ۳۳	۱
بھیر پیداواڑہ	۱
میزان	۳
ڈیرہ غازیخان	
بستی بزدار	۱

نام جماعت	تعداد بیعت
سوکڑ	۱
ڈیرہ غازیخان	۱
میزان	۳
ضلع گجرات	
گجرات	۱
چک سکندر	۱
میزان	۲
جہلم	
کھیوڑہ	۱
ملتان	
دیوا سنگھ والہ	۱
مظفر گڑھ	
بھگرہ	۱
بلوچستان	
کوئٹہ	۱
اڑیسہ	
کوٹ پلہ	۹
دھواں سائی	۵
جیندن پور	۲
کرڈاپلی	۳
بڑاہاکھنڈ	۱
میزان	۱۹
بہار	
کٹوریا وتاڑاپور	۱۵
دموبیا کورہ	۲
میزان	۱۷
سندھ	
محمود آباد اسٹیٹ	۴
باڈہ	۴
کراچی	۴
جمال پور	۱
محمد نگر	۱
کفلدو	۱
گوٹھ ننھے خان	۱
میزان	۱۰
بنگال	
بوگرہ	۴
چاٹگانگ	۱
آگی تارہ میرائل	۱
پوربا گرام	۱
میزان	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
ٹراونکور مالابار	
کوٹار	۳
حیدرآباد دکن	
فتح میٹھ	۱
اعظم پور	۱
میزان	۲
کشمیر	
رشی نگر	۲

نام جماعت	تعداد بیعت
بہاول پور	
چک ۲۹۵ ہ۔ب	۱
ممالک غیر	
فلسطین	۱
سوڈان	۱
نیروبی	۳
لندن	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
گلاسگو	۱
ہمبرگ	۱
سوئٹزرلینڈ	۱
پرگنشٹہ	۴
عدن	۴
میزان	۲۱

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے خطاب کریں:۔

درخواست دعا

میرے چچا جناب فیض قادر صاحب باٹا پور جلو بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

نور الحق شیخ رتن باغ لاہور

جی۔ٹی۔بس۔سروس

سیالکوٹ کے لئے جی۔ٹی۔ایس۔سروس کی بسوں میں سفر کیجئے جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ داجبی شیڈول ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے۔ آخری بس شام کے چار بجے چلتی ہے

سردار خاں منیجر سرائے سلطان لاہور

ضروری اعلان

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

احمدی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انشاء اللہ ہمارے دو ڈرا گروپ خادمین ربوہ کو ایام جلسہ میں سفر کی ہر ممکن سہولت بہم پہنچائیں گے۔ ۱۴ سے ۱۸ اپریل تک لاہور اور سرگودھا سے جانب ربوہ اور ربوہ سے جانب لاہور و سرگودھا مندرجہ ذیل مقررہ اوقات کے علاوہ چند زائد بسیں بعض ضوابط کے ماتحت سواریاں موجود ہونے کی صورت میں چلیں گی۔ ان ایام میں ہمارا عملہ اور خاکسار ربوہ میں ہر خدمت کے لئے حاضر ہوگا۔ احباب اپنی ضروریات۔ اور مشکلات کے متعلق متعلقہ مقام پر اطلاع دیں۔ یہ خیال رہے کہ لاہور کا اڈہ سرائے سلطان میں ہے۔ اور دفتر سرگودھا کا ٹیلیفون ۶۳ ہے اور کرایہ ربوہ -/۳ روپے فی سواری ہے۔ راقم محمد اقبال پراچہ احمدی جنرل منیجر

ٹائم ٹیبل دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس۔ سرگودھا

سرگودھا تا لاہور

نام سٹیشن	فاصلہ	وقت	ایکسپریس	پسنجر	ایکسپریس	پسنجر	ایکسپریس
سرگودھا	—	روانگی	۵ بجے صبح	۶ بجے صبح	۸ بجے صبح	۱۱ بجے صبح	۱۶-۳۰ شام
ربوہ	۳۰	"	۶-۱۰ "	۷-۳۰ "	۹-۱۰ "	۱۲-۳۵ "	۱۷-۴۰ "
چنیوٹ	۳۴	"	۶-۱۸ "	۷-۴۵ "	۹-۱۸ "	۱۲-۴۵ "	۱۷-۴۸ "
پنڈی بھٹیاں	۵۶	"	۷-۱۳ "	۸-۱۵ "	۱۰-۱۳ "	۱۳-۱۵ "	۱۸-۴۲ "
شیخوپورہ	۱۰۰	"	۹-۰۵ "	۱۰-۴۵ "	۱۲-۰۵ "	۱۵-۴۵ "	۲۰-۳۵ "
لاہور	۱۲۴	آمد	۱۰-۰۰ "	۱۲-۰۰ "	۱۳-۰۰ "	۵-۰۰ "	۲۱-۳۰ "

لاہور تا سرگودھا

نام سٹیشن	فاصلہ	وقت	ایکسپریس	پسنجر	ایکسپریس	پسنجر	ایکسپریس
لاہور	—	روانگی	۵ بجے صبح	۶ بجے صبح	۸ بجے صبح	۱۱ بجے صبح	۱۶-۳۰ شام
شیخوپورہ	۲۴	"	۶-۰۵ "	۷-۲۰ "	۹-۰۵ "	۱۲-۲۰ "	۱۷-۳۰ "
پنڈی بھٹیاں	۶۸	"	۷-۵۸ "	۹-۱۵ "	۱۰-۵۸ "	۱۴-۱۵ "	۱۹-۲۸ "
چنیوٹ	۹۰	"	۸-۵۲ "	۱۰-۳۰ "	۱۱-۵۲ "	۱۵-۱۲ "	۲۰-۱۷ "
ربوہ	۹	"	۹-۰۰ "	۱۰-۳۸ "	۱۲-۰۰ "	۱۵-۳۸ "	۲۰-۲۵ "
سرگودھا	۱۲۴	آمد	۱۰-۰۰ بجے	۱۲-۰۰ بجے	۱۳ بجے	۱۷-۰۰ "	۲۱-۳۰ "

پیغام احمدیت

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

نمائش

تار کا پتہ کھجور۔ کراچی

ہم انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ پر بمقام ربوہ اور رینیٹ انڈسٹریز کے تیار کردہ انگریزی طرز کے نہانے اور دھونے کے صابنوں اور امریکن کلر کمپنی کے ہر قسم کے کپڑا رنگنے اور مٹھائی بنانے کے رنگوں کی نمائش کرینگے احباب ہم سے ایجنسیوں اور خرید کے متعلق بالمشافہ گفتگو کر کے فیصلہ کر سکتے ہیں:۔

معصوم برادرس پوسٹ بکس ۴۸۹ کراچی ۳۔ تار کا پتہ کھجور۔ کراچی

نئے مرکز ربوہ میں

جلسہ پر آپ ضرور تشریف لے جائیں گے۔ وہاں آپ کو ہماری چالیس سالہ تمام مجرب ادویات حضرت خلیفۃ المسیح اول استاذی المکرم مولوی نور الدین کے سکھائے ہوئے نسخوں کے مطابق دستیاب ہو سکیں گی۔

اگر کسی وجہ سے آپ نہ جا رہے ہوں۔ تو کسی جانے والے سے کہہ دیجئے کہ وہ آپ کے لئے فلاں فلاں دوا لیتا آئے۔

مختصر فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

حب اٹھرا	۱۰؍ تولہ	اٹھرا کا مکمل علاج
مفید النساء	تین روپے	بے قاعدہ ایام ماہواری کا علاج
حب مسان	سوا روپیہ فی شیشی	سوکھے کا مجرب علاج
بچوں کی جونڈی	بارہ آنے شیشی کلاں ۱۰؍	بچوں کے دستوں کا علاج
مقوی دانت منجن	۱۲؍ فی اونس	جملہ امراض دندان کا علاج
تریاق معدہ	۶؍ فی اونس	ہیضہ بدہضمی اور پیٹ درد کا علاج
سندلین یا ڈور	سوا روپیہ شیشی خورد	نیا خون پیدا کرنے کے لئے

حکیم:۔ نظام جان اینڈ سنز۔ گوجرانوالہ

عمدہ ساگوان کا فرنیچر

میرے پاس ساگوان کی کرسیاں، الماریاں۔ میز۔ نعمت خانے وغیرہ قابل فروخت ہیں۔ چونکہ میں جلدی ربوہ جانا چاہتا ہوں۔ اس لئے اس فرنیچر کو رعایتی قیمت پر فروخت کرنا مقصود ہے۔ اکٹھا خریدنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

امیر الدین درویش ۹۲ پٹیالہ ہاؤس متصل نور ہسپتال نزد رتن باغ لاہور

تریاق اٹھرا:۔ ایک شیشی -/۸ | ۲ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے:۔ فہرست مفت منگوائیں:۔ دواخانہ نور الدین چوہاں بلڈنگ لاہور

فلسطین کے عرب حصّوں پر شاہ عبداللہ نے اپنا اقتدار قائم کر لیا

لنڈن ۱۱ اپریل۔ سٹار کے نامہ نگار مقیم بیت المقدس کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں شاہ عبداللہ والیٔ مشرق اردن نے فلسطین کے لئے نئی انتظامی آرڈی ننس نافذ کر کے فلسطین کے تمام عرب علاقوں میں مشرق اردن کا شہری نظم و نسق قائم کر دیا ہے اور اس طرح اردن کی نئی عرب ریاست کی بنیاد رکھ دی ہے۔

فلسطین کا وہ علاقہ جو اب اس ہاشمی ریاست کے تحت آتا ہے شمال میں جنین سے جنوب میں بیر سبع تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے کا سب سے زیادہ عرض ایک نقطے پر ۱۳۰ میل ہے۔ اس میں بیت لحم رملہ اور تین شہروں کے نقاط و۔۔۔ مثلاً جنین نابلس اور طولکرم بھی شامل ہیں۔ ان شہروں کو عراقی فوج خالی کر رہی ہے۔

اگرچہ عرب مہاجرین کی وجہ سے صحیح صحیح اعداد و شمار تو معلوم نہیں ہو سکتے تاہم اندازہ ہے کہ مشرق اردن کی سابقہ آبادی (۴ لاکھ) میں دس لاکھ نفوس کا اضافہ ہو گیا ہے۔ شاہ عبداللہ کی نئی "رعایا" کا کم از کم ۵۰ فیصدی حصہ خانماں برباد ہے۔

نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ اگر سلطنت اردن کو قائم رہنا ہے تو اسے فوری مالی اور ٹیکنیکل امداد ملنی چاہئیے۔ برطانیہ اینگلو مشرق اردن معاہدے کے تحت جو روپیہ مشرق کو دیتا ہے وہ صرف مشرق اردن کی فوج پر خرچ ہوتا ہے۔

خیال ہے کہ شاہ عبداللہ اس وقت تک اردن کے قیام کا کوئی رسمی اعلان نہیں کریں گے جب تک اقوام متحدہ کی زیر نگرانی مکمل عرب یہودی سمجھوتے کے ڈھانچے میں اس کی پوزیشن واضح نہیں ہو جاتی۔ تاہم واضح معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل اردن کو اپنا ہمسایہ تسلیم کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔

ہندوستان اور بلجیم میں مذاکرات

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور بلجیم کے درمیان ایک ثقافتی معاہدہ کے مذاکرات دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان نئی دہلی میں غیر رسمی طور پر شروع ہوئے ہیں۔ نئی دہلی میں بلجیم کے سفارت خانہ کے ثقافتی نمائندہ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ اس معاہدہ پر اس سال کے اختتام سے قبل ہی دستخط ہو جائیں گے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ دونوں ملکوں کو علماء کا تبادلہ کرنے کا بھی توقع ہے۔ اس کے علاوہ ثقافتی تعلق مضبوط کرنے کے لئے پروفیسروں اور سائنسدانوں کا بھی تبادلہ ہوگا۔ (سٹار)

ہندوستان اور سویڈن کے تعلقات

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں جلد ہی ہندوستان اور سویڈن کے درمیان تجارتی مذاکرات شروع ہوں گے۔ نئی دہلی میں سویڈن کے قونصل خانہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ سویڈن بھاری مشینیں اور ٹیکنیکل امداد دیکر ہندوستان کو صنعتی بنانے میں مدد کرنے کا خواہاں ہے۔ گزشتہ سال سویڈن کا دو آدمیوں پر مشتمل ایک وفد ہندوستان آیا تھا۔ اور اس نے سرکاری افسروں سے غیر سرکاری طور پر گفت و شنید کی تھی۔ (سٹار)

بین الایشیائی کانفرنس

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ بین الایشیائی کانفرنس کا دوسرا اجلاس فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں اس سال کے آخری مہینوں میں منعقد ہوگا۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس مارچ اپریل ۱۹۴۷ء میں نئی دہلی کے مقام پر منعقد ہوا تھا۔ (سٹار)

آزاد علاقہ میں نظم و نسق حکومت بہت اچھا ہے

کشمیر کمیشن کی رپورٹ

لنڈن ۱۱ اپریل۔ اخبار لنڈن ٹائمز نے دہلی کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ گو باخبر حلقے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان صلح کے سمجھوتے کی دفعات پر کسی قسم کے جمود کی گفتگو پر اظہار ناپسندیدگی کرتے ہیں۔ لیکن یہ ظاہر ہے کہ ہندوستان کے اس امر پر زور دینے سے کہ آزاد افواج کو جلد غیر مسلح کر دیا جائے مستقل صلح کی توقعات خطرے میں ڈال دی گئی ہیں۔

علاوہ اس کے اقوام متحدہ کی صلح کی سب کمیٹی نے جس نے ابھی حال ہی میں مغربی کشمیر کا دورہ کیا ہے یہ رپورٹ دی ہے۔ کہ یہاں اس علاقہ میں ایک باقاعدہ انتظام حکومت ہے۔ اور یہاں اس علاقہ میں ریاست جموں اور کشمیر کا معمولی اقتدار قائم کرنے کی بہت کم صورت باقی ہے۔

اب مسئلہ صرف یہ باقی رہ جاتا ہے کہ مغربی کشمیر کے ہوئے ہند و اور سکھ تارکین وطن کے دلوں میں اعتماد پیدا کیا جائے۔ تا وہ اپنے گھروں کو واپس پہنچ جائیں یہی صورت جموں صوبہ کے مسلمان مہاجرین کے ساتھ ہے۔

ڈھاکہ میں اقتصادی سوسائٹی کا قیام

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ یہاں کے مشہور صنعتی ماہرین اقتصادی اور سرکاری نمائندوں کے ایک اجلاس میں اقتصادی امور کی سوسائٹی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ یہ سوسائٹی اقتصادی امور کا جائزہ لیا کرے گی۔

حکومت مشرقی بنگال نے صنعتی تحقیقاتی بورڈ قائم کر دیا ہے یہ صنعتی تحقیقات کے مسائل کو ہاتھ میں لے گا اور اس کی مالی ضروریات کا انتظام کریگا بورڈ کے افتتاحی اجلاس میں سن کے ریشے کی تحقیقات کی سکیم منظور کر لی گئی اور ضروری سامان کی خرید کیلئے دس ہزار روپے کی منظوری دی گئی۔

ہندوستان کا آئین ہندوستانی زبان میں ترجمہ کیا جائے گا

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ ہندوستان دستور ساز اسمبلی کے صدر سی پی لیجسلیٹو اسمبلی کے اسپیکر مسٹر گھنشیام سنگھ گپتا کی سرکردگی میں ہندوستانی زبان میں ہندوستان کے لئے آئین کا ایک مسودہ تیار کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنا چاہتے ہیں۔

آئین کے اس مسودہ کو بھی وہی اہمیت حاصل ہوگی جو انگریزی زبان کے آئین کو کیونکہ پارلیمان اسے بھی باضابطہ طور پر بحث و تمحیص کرنے کے بعد منظور کرے گا۔

اس کمیٹی میں ۷ ممبر ہوں گے جو مختلف صوبوں سے لئے جائیں گے۔ یہ کمیٹی مختلف قانونی ٹیکنیکل اور آئینی اصلاحوں کے لئے ایک کل ہند مشترک قسم کی اصلاحیں بنانے کی کوشش کرے گی۔ اس وقت آئین کے مسودہ کے سرکاری طور پر دو ترجمے ہیں۔ ایک ہندی میں ہے اور دوسرا اردو میں اس کے علاوہ ایک ہندوستانی میں بھی ہے۔ لیکن وہ غیر سرکاری ہے۔ لیکن ان میں سے کسی کو بھی اطمینان بخش تصور نہیں کیا جا رہا ہے (سٹار)

شام کے سابق صدر اور وزیر اعظم کو رہا کر دیا جائیگا

عمان ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ شام کے سابق صدر شکری القوتلی اور سابق وزیر اعظم خالد العظم اپنے مستعفی ہونے کے بعد شامی فوج کے ہائی کمانڈ سے یہ وعدہ کریں گے کہ سیاسی زندگی سے غیر معین مدت کے لئے دستبردار ہو جائینگے۔ جب کرنل حسنی الزعیم انہیں رہا کر دیں گے اور انہیں ایک معمولی شہری کی حیثیت سے شام میں رہنے کی اجازت دے دینگے۔

دمشق کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ شامی حکومت کو توقع ہے کہ وہ ریاستیں جلد ہی شام کی موجودہ حکومت کو تسلیم کر لیں گی جنہیں ابتک تسلیم کرنے میں پس و پیش تھا۔ (سٹار)

ہسپانیہ اور امریکہ کے تعلقات

میڈرڈ ۱۱ اپریل۔ کل ہسپانوی کابینہ نے امریکہ کیساتھ مکمل طور پر سیاسی تعلقات قائم کرنے اور ایک قرضہ حاصل کرنے کے امکانات پر غور کیا۔

اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ واشنگٹن کے اقتصادی اور سیاسی محکمے ہسپانیہ کو ایک بڑا قرض دینے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جبکہ امریکہ ہسپانیہ کی نازک اقتصادی اور مالی حالت کو سمجھتا ہے وہ یہ نہیں سمجھتا کہ فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ (اسٹار)

بنارس کے قریب گاڑی پٹڑی سے اتر گئی

بنارس ۱۱ اپریل۔ آج بنارس کے قریب پنجاب ایکسپرس ریل کی پٹڑی سے اتر گئی اس حادثہ میں دس مسافر ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوئے گاڑی کا ایک ڈبہ بالکل تباہ ہو گیا اور تین الٹ گئے۔ زخمیوں کو فوراً ہسپتالوں میں بھجوایا گیا جہاں چند زخمیوں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

ریلوے کا فالتو عملہ جلد از جلد دوسرے سرکاری محکموں میں کھپا دیا جائیگا

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ پاکستان کے وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر نے آج ڈھاکہ میں ریلوے ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ یقین دلایا کہ ریلوے کے جس فالتو عملہ کی بحالات مجبوری تخفیف عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اسے جلد از جلد دوسرے محکموں میں کھپانے کی ہر امکانی جدوجہد کی جائے گی۔ سردار عبدالرب نشتر نے ریلوے ملازمین کو تلقین کی کہ وہ اپنی حکومت کے بارے میں اپنے نظریات تبدیل کر لیں یہ حکومت ان کے مصائب و آلام کم کرنے کی انتہائی کوشش کر رہی ہے سردار نشتر نے کہا آپ ایک آزاد مملکت کے شہری ہیں اور اس تبدیلی کے ساتھ ساتھ مالک اور ملازم کے مفہوم میں بھی تبدیلی ہو گئی ہے۔"

ملازمین کی تخفیف کے سلسلہ میں ان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر نے کہا "تخفیف کے سوا کوئی چارہ کار نہیں رہا تھا۔ تقسیم کے بعد پاکستان کے حصہ میں سولہ سو میل لمبی ریلوے آئی تھی برعظیم کی گیارہ ریلوے کمپنیوں میں سے پاکستان کو کوئی حصہ نہ ملا۔ ان ریلوے کمپنیوں کے تقریباً تمام مسلمان ملازمین پاکستان چلے آئے گذشتہ اٹھارہ ماہ انہیں مختلف محکموں میں کھپانے کی انتہائی کوشش کی گئی۔ لیکن اب وہ حد پہنچ گئی ہے کہ اس کے بعد تخفیف کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہا۔

شکایات کی تحقیق

ان شکایات کا ذکر کرتے ہوئے کہ حکام ملازمین کی تخفیف کرتے وقت کسی ضابطے کا کام نہیں لے رہے ہیں۔ سردار عبدالرب نشتر نے کہا اگر کوئی ملازم یہ محسوس کرتا ہے کہ اس سے بے انصافی ہوئی ہے تو اسے اپیل کرنی چاہئیے۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ میں ایسی صورتوں میں تمام معاملہ کی تحقیق کرونگا جو لوگ موجودہ صورت حال سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے کوشاں انہیں دشمن کا ایجنٹ

قرار دیتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر نے ریلوے ملازمین کو ان عناصر سے باخبر رہنے کی تلقین کی اور کہا کہ یہ لوگ حکومت اور ملازمین کے درمیان ایک ناخوشگوار خلیج حائل کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان کو کمزور بنانے کے متمنی ہیں لیکن ملازم اور ریلوے مزدور کو یہ نہ بھولنا چاہئیے۔ کہ ان کی فارغ البالی انکے اپنے ہاتھوں میں ہے اور انہیں دنیا پر پاکستان سے محبت و عقیدت واضح کر دینی چاہئیے